www.understandquran.com

سبق-21 : گواہی پر ثابت قدم رہنا!

اس سبق کے اختتام پر آپ جان لیں گے کہ :

- ہم اذان میں کن دو چیزوں کے بارے میں گواہی دیتے ہیں؟
- گواہی دینے کا کیا مطلب ہوتا ہے؟
- ”مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللهِ“ سے کیا مراد ہے؟

عبارت و تشریح :

أَشْهَدُ	أَنْ	لَّا	إِلٰـهَ	إِلَّا	اللهُ (2 بار)
میں گواہی دیتا ہوں	کہ	نہیں ہے	کوئی معبود	سوائے	اللہ کے۔
میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں ہے کوئی معبودِ برحق سوائے اللہ کے۔					

- ”إِلٰه“ کے مختلف معانی ہیں: (۱) جس کی عبادت کی جائے (۲) جس کی اطاعت کی جائے (۳) ضرورتوں کو پورا کرنے والا۔ یہاں ”اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں“ میں تینوں معانی مراد ہیں۔
- ”میں گواہی دیتا ہوں“ یعنی یہ کہ میری گفتگو، میرا عمل، چاہے گھر میں ہو یا باہر، اسکول میں ہو یا بازار میں یہ بتاتا ہے کہ میں:
  - اللہ سے سب سے زیادہ محبت کرتا ہوں۔
  - اللہ ہی کو خالق، مالک، رب مانتا ہوں، ساری کائنات کا حاکم مانتا ہوں، اسی کی عبادت اور اطاعت کرتا ہوں، اسی سے مدد مانگتا ہوں اور اسی پر بھروسہ کرتا ہوں۔
  - زندگی کے ہر پہلو میں اس کے قانون پر چلتا ہوں، نہ کہ اپنی مرضی یا کسی اور راستے پر۔

حدیث : رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اذان اور اقامت کے درمیان کی گئی دعا واپس لوٹائی نہیں جاتی ہے“۔ (ابوداؤد)

غور و فکر : مطالعہ، تصوّر اور احساس :

- روزانہ صبح و شام لوگوں کو دیکھیں کہ کیسے ہر کوئی اپنے اپنے کاموں میں مصروف ہے، کتنے لوگ ایسے ہیں جو نماز کے لیے بلائے جانے پر بھی نہیں آتے، کیا آپ کو لگتا کہ سچی گواہی دینے والے انسان کا رویہ ایسا ہو سکتا ہے؟ بالکل نہیں، کیونکہ سچی گواہی دینے والا انسان اپنے سب کاموں کو روک کر نماز کی تیاری میں لگ جاتا ہے۔
- اللہ تعالیٰ کی بڑائی کو اور اس کی قدرت و طاقت محسوس کیجیے کہ وہ کتنا عظیم ہے، اس کے علاوہ کوئی بھی عبادت کے لائق نہیں۔

نصیحت لینا : دعا، احتساب اور پلان :

- اے اللہ ! میں آپ سے اچھے اعمال کرنے کی توفیق مانگتا ہوں۔
- ہم زبان سے تو کہتے ہیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، لیکن اپنا جائزہ لیں کہ کیا حقیقت میں ہم اپنی زندگی میں اللہ کے احکام پر عمل کرتے ہیں؟ کیا ہم اللہ کے فرماں بردار بندے کہلائے جا سکتے ہیں ؟
- پلان بنائیں کہ کس طرح ہم اللہ کے احکام پر عمل کریں اور جن کاموں سے اس نے روکا ہے ان سے کیسے رکیں ؟

عبارت و تشریح :

أَشْهَدُ	أَنَّ	مُحَمَّدًا	رَّسُوْلُ اللّٰهِ (2 بار)
میں گواہی دیتا ہوں	کہ	محمد ﷺ	اللہ کے رسول (ہیں)۔
میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔			

- ”میں گواہی دیتا ہوں“ یعنی یہ کہ میری گفتگو، میرا عمل، چاہے گھر میں ہو یا باہر، اسکول میں ہو یا بازار میں، یہ بتاتا ہے کہ میں:
  - اللہ سے اور اس کے رسول ﷺ سے سب سے زیادہ محبت کرتا ہوں۔
  - رسول اللہ ﷺ کی لائی ہوئی تمام تعلیمات کو میں قبول کرتا ہوں اور ان کو مانتا ہوں۔
- حضرت محمد ﷺ اللہ کے آخری رسول ہیں، اب آپ ﷺ کے بعد کوئی رسول نہیں آنے والا ہے۔
- اللہ کے نبی حضرت محمد ﷺ پر ایمان لانا ہمارے ایمان کا بنیادی حصہ ہے۔

قصہ : حضرت عبداللہ بن ہشام رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم نبی کریم ﷺ کے ساتھ تھے اور آپ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑے ہوئے تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یارسول اللہ ! آپ مجھے میری جان کے علاوہ ہر چیز سے زیادہ عزیز ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نہیں، اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے (ایمان اس وقت تک مکمل نہیں ہو سکتا) جب تک میں تمہیں تمہاری اپنی جان سے بھی زیادہ عزیز نہ ہو جاؤں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: پھر تو اللہ کی قسم ! اب آپ مجھے میری اپنی جان سے بھی زیادہ عزیز ہیں۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہاں، اب اے عمر ! (یعنی اب تیرا ایمان پورا ہوا)۔ (بخاری)

حدیث : رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر قائم ہے۔ اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور بیشک حضرت محمد ﷺ اللہ کے سچے رسول ہیں، نماز قائم کرنا، زکوۃ ادا کرنا، حج کرنا اور رمضان کے روزے رکھنا“۔ (بخاری)

www.understnadquran.com

غور و فکر : مطالعہ، تصوّر اور احساس :

- رسول اللہ ﷺ کے نبی ہونے کی گواہی دینے کا اثر زندگی کے ہر شعبے پر پڑتا ہے۔ اس لیے رسول اللہ ﷺ کی سیرت کا خوب مطالعہ کرنا چاہیے۔
- ایسا انسان رسول اللہ ﷺ سے سچی محبت کرتا ہے، نبی کا دفاع کرتا ہے، زندگی کے ہر مرحلے میں نبی کی تعلیمات پر عمل کرتا ہے اور نبی پر زیادہ سے زیادہ درود بھیجتا ہے۔ سوچیے کہ ایسے انسان سے اللہ اور اس کے رسول کتنا خوش ہوں گے !
- رسول اللہ ﷺ کے مشن کی اہمیت کو محسوس کیجیے اور اسے اپنی ذمہ داری سمجھ کر پھیلایئے اور سب کے سامنے رسول اللہ ﷺ کا صحیح تعارف پیش کرنے کی کوشش کیجیے۔

نصیحت لینا: دعا، احتساب اور پلان :

- ہم بہت سارے لوگوں کو دیکھتے ہیں جو کسی مشہور شخصیت جیسے کھلاڑی، اداکار، گانا گانے والے، سیاسی لیڈر یا کامیاب تاجر کی پیروی کرتے ہیں۔ وہ لوگ ان کی طرح لگنے کے لیے ان کی زندگی کو اپنانے کی کوشش کرتے رہتے ہیں۔
- اب ہم خود اپنا جائزہ لیں، ہم پیارے نبی ﷺ سے محبت کا دعویٰ کرتے ہیں لیکن کیا ہم اس دعوے میں سچے ہیں؟ کیا ہم اپنی زندگی میں نبی ﷺ کی سنتوں پر عمل کرتے ہیں؟
- اس دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی کامیاب ہونے کے لیے سب سے بہترین مثال حضرت محمد ﷺ کی ہے۔ میں آپ ﷺ کو اور اچھے طریقے سے جاننے کے لیے آپ ﷺ کی سیرت پڑھوں گا۔

عادت :

- جب بھی رسول اللہ ﷺ کا نام سنیں تو فوراً درود پڑھیں۔
- جب بھی فارغ وقت ہو جیسے اسکول یا گھر کو آتے جاتے وقت، کلاس میں کلاس شروع ہونے سے پہلے میں زیادہ سے زیادہ مرتبہ ”لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ“ پڑھوں گا؛ تاکہ میرا ایمان مضبوط ہو۔

مشقی سوالات

1. ”إِلٰه“ کے کیا کیا معنی ہوتے ہیں؟ بتایئے۔
2. گواہی دینے کا کیا مطلب ہے؟
3. جب بھی ہم رسول اللہ ﷺ کا نام سنیں تو ہمیں کیا کرنا چاہیے؟